CODE NO :- 3

# میڈیا اور سماج

آج دنیا میں بڑی ترقی ہو گیا ہے۔ اس ترقی کے ایک فایدہ ہے آج کی سوشیل میڈیا۔ سب میڈیا دنیا کو گھومنے والے سیلڑ لیٹ (satellite) کی مدد میں کام کرتی ہے۔ میڈیا کی مدد سے انسان ساری دنیا کے بارے میں جاننے کی موقع ملی۔ اس موقع کچھ لوگ اپنی علم بڑھانے کی استعمال کیا۔ کچھ لوگ اس کو برائی کرنے کو استعمال کیا۔

اخبار، ٹلی وشن، مبیل آدی میڈیا ہے۔ سوشیل میڈیا میں فیس بک (Facebook)، واٹس آپ (whatsapp)، انسٹگرام (Instagram)، ٹوٹر (Twitter) آدی ہے۔ یہ سب لوگوں کو ساری دنیا اور اس میں ہونے والے ماجرا کے بارے میں علم دیتا ہے۔ اور بچوں اپنی ~~براھائی~~ پڑائی کے لیے بھی میڈیا کی ~~مدد~~ ~~اسو~~ کی آسرا کرتا ہے۔ پرانی پیڑھی کو ایک بات جاننے کے لیے ~~کو~~ ساری کتابوں پڑھنا چاہیے مگر آج اس کے بدلے ہم میڈیا میں ڈھونڈ کر پہچانتے ہے۔

ساری ریاست میں کروڑوں اخبار ہے ~~ہمارے~~
~~ہندوستان کی پہلی اخبار ہے 'راجی سماچار'~~ کچھ لوگوں
سبھی دن اخبار پڑھ کر اس کا علم بڑھاتا ہے۔ یہ
ایک اچھی بات ہے۔ مگر کچھ اخباروں لوگوں
کو غلط علم دیتا ہے۔ یہ ~~اخبار~~ خبر
بھروسا کر کر
لوگوں نے کئی برائی کرتی ہے۔ مگر اس برائی
کمی ہے۔ اخبار پڑھ کر ہم کو علم ملتا ہے۔

آج دنیا میں کروڑوں لوگ رہتا ہے۔ سبھی
لوگوں کے گھر میں ایک ٹی۔وی ہے۔ اس میں
کچھ غلط نہیں ہے۔ ٹی۔وی۔ ہم کو علم دیتا ہے۔
مگر ساری اچھی باتوں کو ایک برائی ہوتے ہے۔
اس دنیا میں کوئی بھی پوری طرح اچھی نہیں
سبھی کو ایک بری عادت ہوگی۔ اسی طرح
ٹی۔وی دیکھنے سے ہم کو ایک بری عادت
ہوا۔ ہم ٹی۔وی۔ میں علم بڑھانے کی کوئی بھی
دیکھتے تک نہیں۔ ہم صرف سیریل دیکھتے ہے۔
اس لیے گھر میں کچھ کام بھی وقت پر
نہیں کرتے ہے۔ سبھی لوگ ٹی۔وی۔ کے سامنے بیٹھ کر
پروگرام دیکھتے ہے۔

بچوں کے ہاتھ میں بھی مبیل ہے۔ ساری لوگوں
کو فیس بک، میں واٹس آپ میں اور سبی سوشیل
میڈیا میں اکونٹ (Account) ہے۔ ساری لوگوں کو زیادہ
دوستوں ہے۔ مگر ایک دوسرے کو دیکھنے تو کچھ
بھی نہیں پوچھےگا یا بولےگا۔ ساری دوستی فیس بک
میں ہے۔ سبی باتیں اس میڈیا سے بولتے ہے۔
ساری لوگوں یہ دیکھتے ہے۔ یہ بہت خترا ہے۔
اس میڈیا سے عورتوں کو بہت بری بات
ہے۔ سوشیل میڈیا کے وجہ سے کئی عورتوں نے
خودکش کیا ہے۔ اس میڈیا کے مدد سے لڑکا
اور لڑکی پیار کرتا ہے۔ اور ساری لڑکیاں اپنی
ماں اور باپ کے بارے میں نہیں سوچکر لڑکے
کے ساتھ دوڑ جاتے ہے۔ مگر یہ لڑکا اس کو
چھوڑکر جاتے ہے۔ یہ خبر ہم ساری دن اخبار
میں پڑھتا ہے۔ ایسی خبریں کے بارے میں
جانتے تک بھی لڑکیاں ~~چھوڑ~~ کو ایسی حالت
ہو رہا ہے۔

ہم سب کو اچھی طرح تعلیم ملا ہے۔ ہم کو
سارے دنیا کے بارے میں جانتا ہے۔ لیکن آج کی رینک
(rank holders)
ہولڈرس کو اس سماج میں حیثیت کو نہیں جانتا۔
پرانی پیڑھی میں بھی انسان اچھی طرح زندگی گزارتی
تھی۔ اس کو یہ سوشیل میڈیا کا ضرورت نہیں تھی۔
پھر بھی وہ اس دنیا کے بارے میں جانتی تھی
نئی نسل کے خاندان صرف میڈیا ہے۔ سبھی
لوگ میڈیا کو پوری طرح بھروسا کرتے ہے۔
لیکن اس میڈیا ہی اس کو گہرا دکھ دیتا ہے۔
آج کی بچّوں اپنی ماں سے کچھ بولتے تک نہیں۔
وہ سبھی وقت اس کی بڑی مبیل میں دیکھتے ہے۔
اس لیے آج کی بچّوں کو اپنی ماں اور باپ کی
اہمیت کے بارے میں جانتے تک نہیں۔
ایک دن ساری سوشیل میڈیا رد کیا
جاتے تو کیا ہوگا؟ ساری بچّوں کو اپنی
خاندان کے ساتھ ایک اچھی دنا ملیگا۔ اس دن
ہمارے زندگی کا اچھی دنا ہوگا۔ کیوں کی ہمارے
خاندان ہے ہمارا خوشی۔

انسان اپنی زندگی کی خوشی کے لیے سوشل میڈیا کو استعمال کرتے ہے۔ کیوں کی آج کی ساری کام بہت کرتا ہے۔ اس سے بچانے کے لیے بھی میڈیا انسان کو مدد کرتے ہے۔ سوشیل میڈیا میں کتنی اچھی فایدہ بھی ہے۔ لیکن اس میں برائی کمی نہیں ہے۔

آج سبھی جگہ کی نظر پر ہے کی سبھی لوگوں کی اپنی مبیل میں کھلتا ہے۔ پرانی زمانے میں ساری بچوں اپنی دوستوں کے ساتھ کھیلتے ہے۔ مگر آج ایسا حالت نہیں ہے۔ آج سبھی بچھوں مبیل میں کھلتا ہے۔

آج سبھی اسکول ہی (Hitech) ڈیل ہونے والے ہے۔ کیوں کی بچوں کو سوشیل میڈیا کے مدد سے اپنی استاد پڑھاتے ہے۔ زمانے کیسے بدل گئی۔ سبھی سوچھے؟ یہ تعلیم پرانی پیڑھی کو بھی ملا ہے لیکن آج کی ترقی پرانے زمانے میں

نہیں تھی۔ پتا نہیں یہ ترقی اچھائی کے لیے ہے یا برائی کے لیے ہے؟ اسکول میں بھی سوشیل میڈیا ہے

آج دنیا میں بہت جرم ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ ادا وجہ سوشیل میڈیا کی ہے۔ آج ہم دیکھنے والے فلم ہم سننے والے گیت سب نئی پیڑھی کے لیے ہے۔ آج ساری بے وقوفوں کو گیت گاتے ہے۔ کسی کو بھی (Director) ڈیریکٹر بناتے ہے۔ آج قدرت کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ یہ آج کی سماج کے ایک سمسیا ہے۔

~~ہم ہمارے~~

آج کی سبھی لوگ بہت کاہل ہے۔ اس لیے وہ سبھی کام کو سوسیل میڈیا کو آسرا کرتے ہے۔ آج میڈیا سے ہم کو کسی چیز خریدنے یا بیچنے کو بھی کیا جاتا ہے۔ سائنس نے بڑی ترقی ہو گیا ہے۔ آج ہم کو سوشیل میڈیا کے مدد سے کسی زبان یا کسی وشے کو پڑھے گا۔ یہ سوشیل میڈیا کا ایک اچھائی ہے۔

انسان نے ستاروں کو اپنے ہاتھ میں پکڑا ہے۔ اس کی علم اتنی بڑھی ہے۔ سوشیل میڈیا انسان نے بکڑھے ہوئے ایک تارا ہے۔ اس کی چمک میں افسان کو باکی اچھی باتیں دیکھتے نہیں۔ ہم کٹھن محنت کرنے کو بھول گئے۔ سب کا پل ہو گئی۔ اس لیے ہم کو بڑی بڑی بیماریاں آتے ہیں۔ تندرستی بدل ہو جاتا ہے۔ اچھی صحت کٹھن محنت سے ملے گی۔

سوسئل میڈیا کا استعمال ~~ایک طرح~~ اچھائی اور برائی کو ہے۔ ساری دنیا اس کو صرف اچھائی کے لیے استعمال کرنا چاہئے۔ اس کے لیے انسان سوشل میڈیا کے بارے میں جا اچھی طرح جاننا چاہئے۔ اور اس کی برائی کو دور رکھنا چاہئے۔ سب لوگ اپنی علم بڑھانے یا اس کو تعلیم ملانے کو اس کو استعمال کریں۔ ایسے کرتے تو ساری دنیا جنت جیسے ہو جانے ہے۔ اس دنیا میں کوئی برائی نہیں ہوگا۔ یہ ہندوستان ساری ہندوستانیوں کا سپنا ہے۔ ہم ایک ساتھ اس سپانے کو سفل کرنا چاہئے۔